السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کالج اور یونیورسٹی کے طلباء لوکل بسوں پر جانے پر کرایہ نہیں دیتے، کیا یہ درست ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعا یہ بالکل ناجائز اور حرام ہے، اور دوسروں کے حقوق اور مال پر زبردستی اور ڈاکہ ہے۔ کیونکہ ان کی بسیں تیل پر چلتی ہیں اور کافی اخراجات آتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنا ٹائم بھی خرچ کرتے ہیں۔ لہذا سٹوڈنٹس سمیت کسی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ ان بسوں پر بغیر کرائے کے سفر کریں۔ یہ ان کے ساتھ ظلم اور ان پر زیادتی ہے، اور کل قیامت کے دن اس کا حساب ہوگا۔ جس نے جتنا ظلم کیا ہوگا اس کی اتنی ہی نیکیاں لے کر اس مظلوم کو دے دی جائیں گے، لہذا بہتر یہی ہے کہ قیامت کے نیکیاں دینے کی بجائے آج دنیا کا مال ہی دے دیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی